کے ساتھ انداز بیان کے لحاظ سے بھی بہت دل چسپ ہیں۔

قمر علی عباسی کے انداز بیان میں شگفتگی کا عنصر موجود ہے۔ بات سے بات پیدا کرنے کا فن وہ جانتے ہیں اور کبھی ڈرامائی کیفیات سے بھی کام لیتے ہیں۔ ان کے سفرنامے تفریحی نوعیت کے ہیں۔ بھارت کے اس سفر میں انھوں نے دلی کو تفصیل سے دیکھا۔ اس کے علاوہ بمبئی بھی گئے۔ فلمی اداروں کی "زیارت" بھی کی۔ بعض عزیزوں سے ملاقات کے لیے بلند شہر اور امروہہ کا چکر بھی لگایا۔ سفرنامے میں ایک "بدعت" چل پڑی ہے کہ جب تک شاعری یا رومانس کا ذکر نہ کیا جائے' سفرنامہ مکمل نہیں ہوتا۔ قمر عباسی نے اس کمی کو اپنے ہم سفر ناصر زیدی کے ذوق دید کی تفصیل دے کر پورا کیا ہے۔ تاریخی مقامات کا ذکر بھی ہے۔ ایک جگہ بھارت کے مسلمانوں کے دل کی بات: "حج کرنے کی حسرت تھی' وہ تو پوری نہ ہوئی' ایک بار پاکستان جانے کی تمنا ہے مرنے سے پہلے پوری ہو جائے تو...."۔ افسانوی انداز اور ڈرامائی تاثر نے سفرنامے کو دل چسپ بنا دیا ہے (عبداللہ شاہ ہاشمی)۔

داعی اور دعوت' ڈاکٹر یعقوب خان۔ ناشر: دارالعلوم حیات المسلمین' کوٹو' دیر' (صوبہ سرحد)۔ صفحات: ۴۴۵۔ قیمت: ۱۲۵ روپے۔

مصنف کے ۳۵ سالہ تجربات کی روشنی میں یہ ان کی ایک اہم کاوش ہے۔ اس کتاب میں دعوت کے متعلق اہم مباحث کا احاطہ کیا گیا ہے اور قرآن و سنت کے دلائل سے اپنے موقف کو ثابت کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ دور حاضر میں دعوت کے میدان میں جو تجربات ہوئے ہیں' ان سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ بعض مباحث کے عنوانات یہ ہیں: دعوت اور حکمت' داعی اور ماحول' مقرر کے لیے چند ضروری اصول' اختلافی مسائل سے گریز' وقت اور حالات کی رعایت' لمبی تقریر سے گریز' داعی اور خود احتسابی' داعی اور تدریج' دعوت اور قہوہ خانے' عجلت پسندی' ایثار وغیرہ۔ ان سے مباحث کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ کتاب تصنیفی اسلوب سے زیادہ ایک تاثراتی رنگ لیے ہوئے ہے۔ دعوت کے میدان میں مصروف کارکنان کے لیے یہ یقیناً ایک اچھی گائڈ بک ہے (ڈاکٹر ظہیر عمر شیخ)۔

بلوچستان' فور ورڈ پالیسی اور نتائج' رچرڈ آئزک بروس' مترجم: ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: سیلز اینڈ سروسز' کبیر بلڈنگ' جناح روڈ' کوئٹہ۔ صفحات: ۴۳۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے (مجلد)' ۲۰۰ (کاغذی جلد)۔

انیسویں صدی میں بلوچستان کو کامل اور کلی طور پر زیر تسلط لانے کے لیے' انگریزی استعمار نے جو حکمت عملی اختیار کی' اس کا ایک اہم نمونہ سر رابرٹ سنڈیمن کی Forward Policy تھا۔ بروس نے